Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ **الفضل** ربوہ — بروز ہفتہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily **ALFAZL** RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۱۴ ذوالحجہ ۱۳۹۲ھ ۲۰ صلح ۱۳۵۲ ہش ۲۰ جنوری ۱۹۷۳ء | نمبر ۱۵

اخبار احمدیہ

ربوہ - ۱۹ ماہ صلح - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

طبیعت پہلے کی نسبت بہتر ہے لیکن ابھی پوری طرح آرام نہیں آیا۔

احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ - ۱۹ صلح - حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ :-

سردرد اور کمزوری ہے ویسے طبیعت نسبتاً بہتر ہے۔

احباب جماعت حضرت سیدہ ممدوحہ کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے بھی التزام کے ساتھ دعا فرمائیں۔

مکرم صوبیدار عبد المنان صاحب دہلوی لمبے عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ احباب جماعت ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں

ایک شہری جماعت میں طلباء کو قرآن مجید حفظ کروانے کے لئے ایک استاد کی ضرورت ہے جو حافظ قرآن ہوں۔ اور قرآن کریم حفظ کروانے کا تجربہ بھی رکھتے ہوں۔ جو دوست یہ خدمت بجالا سکتے ہوں وہ اپنی درخواستیں اپنے حلقہ کے امیر یا صدر صاحب کی سفارش سے نظارت اصلاح و ارشاد میں جلد بھجوادیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

حلقہ پرانی انارکلی لاہور کے صدر مکرم میاں اکبر علی صاحب بعارضہ قلب بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(اے۔ خالق چوہدری سیکرٹری مال حلقہ پرانی انارکلی۔ لاہور)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جو احمدی اپنی توفیق کے مطابق سلسلہ کی مالی مدد نہیں کرتا اس سے اور کیا توقع ہوسکتی ہے!

نیکی یہ ہے کہ تم اپنی عزیز ترین اشیاء اللہ جل شانہ کی راہ میں خرچ کرو

"جو شخص اپنی حیثیت و توفیق کے موافق اس سلسلہ کی چند پیسوں سے امداد نہیں کرتا اُس سے اور کیا توقع ہوسکتی ہے اور اِس سلسلہ کو اُس کے وجود سے کیا فائدہ؟ ایک معمولی انسان بھی خواہ کتنی ہی شکستہ حالت کا کیوں نہ ہو جب بازار جاتا ہے تو اپنی قدر کے موافق اپنے لئے اور اپنے بچّوں کیلئے کچھ نہ کچھ لاتا ہے تو پھر کیا یہ سلسلہ جو اپنی عظیم الشّان اغراض کیلئے اللہ تعالیٰ نے قائم کیا ہے اِس لائق بھی نہیں کہ وہ اس کے لئے چند پیسے بھی قربان کرسکے؟ دنیا میں آجکل کونسا سلسلہ ہوا ہے یا ہے جو خواہ دُنیوی حیثیت سے ہے یا دینی کہ بغیر مال کے چل سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے دُنیا میں ہر ایک کام اِس لئے کہ عالم اسباب ہے اسباب سے ہی چلایا ہے۔ پھر کس قدر بخیل و مُمسک وہ شخص ہے کہ جو ایسے عالی مقصد کی کامیابی کے لئے ادنیٰ چیز مثل چند پیسے خرچ نہیں کرسکتا۔ . . . اور کیا ایسے لوگوں کا وجود کچھ بھی نفع رساں ہوسکتا ہے؟ ہرگز نہیں، ہرگز نہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ۔ جب تک تم اپنی عزیز ترین اشیاء اللہ جلّ شانہ کی راہ میں خرچ نہ کرو۔ تب تک تم نیکی کو نہیں پاسکتے"۔

(ملفوظات جلد ششم حاشیہ صفحہ ۳۹ و ۴۰)

شدید تڑپ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں :-

"جہاں تک اموال کی قربانی کا سوال ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے ساری جماعت آگے بڑھنے کی تمنّا، خواہش اور تڑپ رکھتی ہے"

(خطبہ جمعہ ۱۴ اپریل/شہادت ۵۱/۴۲)

امسال صدر انجمن احمدیہ کا بجٹ گذشتہ سال سے ۳ لاکھ روپے زیادہ ہے۔ اسے پورا کرنے کے لئے ہمیں پہلے سے زیادہ محنت، پہلے سے زیادہ مستعدی، پہلے سے زیادہ کوشش، پہلے سے زیادہ قربانی اور پہلے سے زیادہ دُعاؤں کے ساتھ آگے بڑھنا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطاء فرمائے۔ آمین

احباب جماعت سے گزارش ہے کہ لازمی چندہ جات چندہ عام، حصہ آمد، چندہ جلسہ سالانہ نیز زکوٰۃ کے بقایا جات فوری طور پر ادا فرماکر اس سال بھی اپنا بجٹ پورا کرکے خدا تعالیٰ کی خوشنودی اور اُس کا پیار حاصل کریں اور اس کے بے انتہا فضلوں کے وارث بنیں۔

(ناظر بیت المال آمد - ربوہ)

پبلشر :- مسعود احمد ؛ پرنٹر :- سید عبد الحی ؛ مطبع :- ضیاء الاسلام پریس ربوہ ؛ مقام اشاعت :- دفتر الفضل دار الرحمت غربی، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۰ ماہ صلح ۱۳۵۲ھ

رُوحانی بارش اور زمینوں کی باطنی استعداد

اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے مامور اور اُس کے بنائے ہوئے خلفاء اپنی خداداد قوتِ قدسیہ کی مدد سے لوگوں کی زندگیوں میں انقلاب پیدا کر دکھاتے ہیں۔ لوگوں کی سفلی زندگی پر موت وارد ہونے اور انکے ایک نئی رُوحانی حیات سے ہمکنار ہونے کا معجزہ اُن کے ذریعہ ضرور ظاہر ہوتا ہے اور اسلئے ظاہر ہوتا ہے کہ تا یہ معجزہ دُنیا پر اُنکی صداقت کو روزِ روشن کی طرح آشکار کر دکھائے۔

اِس مہتم بالشان معجزہ کے ظاہر ہونے کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے ماموروں اور خلفاء میں تائیدی نشان کے طور پر اثر و جذب کی بے پناہ قوت اور دلوں کو اپنی طرف کھینچنے والی ایک خاص مقناطیسی کشش رکھ دیتا ہے۔ جب وہ کلام کرتے ہیں تو ان کا لفظ لفظ دِلوں میں اُترتا چلا جاتا ہے حتیٰ کہ لوگ اُن کے ایک اشارہ پر اپنی جان، اپنا مال، الغرض اپنا سب کچھ قربان کرنے کیلئے تیار ہو جاتے ہیں۔ پھر یہی نہیں کہ صرف ان کے کلام میں ہی تاثیر ہوتی ہے بلکہ ان کا سارا وجود ہی ایک زبردست قوتِ مؤثرہ سے بھرپور و معمور ہوتا ہے۔ وہ اگر چُپ بھی رہیں تو بھی فرشتوں کی مخفی تحریکات کے زیر اثر لوگ اُن کی طرف کھنچے چلے آتے ہیں اور اثر قبول کئے بغیر نہیں رہتے۔ اسی لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر میں چُپ بھی رہوں اور میری قلم لکھنے سے رُکی بھی رہے تب بھی وہ فرشتے جو میرے ساتھ اُترے ہیں اپنا کام بند نہیں کر سکتے اور وہ کام (یعنی غلبۂ اسلام کا کام) جس کے لئے خدا نے مجھے مامور کر کے بھیجا ہے رُک نہیں سکتا۔ اس کا ہر طور و بہر حال پُورا ہونا یقینی ہے۔

لیکن اِس ضمن میں یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ بلا استثناء ہر دل اُن کی طرف نہیں کھنچتا۔ کھنچتے وہی دل ہیں جن کی فطرت نیک ہوتی ہے اور جن کے اندر قبولِ حق کی صلاحیت ایک بیج کے طور پر پہلے سے موجود ہے۔ وہ ایسے دِلوں کے تاروں کو کچھ اِس طرح چھیڑتے ہیں کہ مست و بیخود بنانے والے سرمدی نغمے اُن سے اُبل پڑتے ہیں جو تزکیہ نفوس اور تطہیر قلوب کا نہایت مؤثر ذریعہ ثابت ہوئے بغیر نہیں رہتے۔ بر خلاف اِس کے جن لوگوں کے اندر یہ صلاحیت نہیں ہوتی اُن پر اِن کی باتوں کا کچھ اثر نہیں ہوتا۔ اللہ تعالےٰ نے اِن دونوں قسم کے لوگوں کی حالت اور کیفیت کو ایک تمثیل کے ذریعہ بڑے ہی لطیف پیرائے میں واضح فرمایا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ایسے شخص کا ذکر کرتے ہوئے جس میں قبولِ حق کی صلاحیت موجود ہوتی ہے اور جو خدمتِ دین کے لئے مامور من اللہ کی آواز پر لبیک کہتا ہے فرماتا ہے:۔

كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ أَصَابَهَا وَابِلٌ فَآتَتْ أُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ
فَإِنْ لَمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ (البقرہ آیت ۲۶۶)

یعنی اس کی حالت اُس باغ کی حالت کے مشابہ ہے جو اُونچی جگہ پر ہو اور اس پر تیز بارش ہوئی ہو جسکی وجہ سے وہ اپنا پھل دوچند لایا ہو اور اس کی یہ کیفیت ہو کہ اگر اس پر زور کی بارش نہ پڑے تو تھوڑی سی بارش ہی اس کے لئے کافی ہو جائے۔

اسی طرح اللہ تعالیٰ اُس شخص کا ذکر کرتے ہوئے جس کے اندر قبولِ حق کی صلاحیت موجود نہیں ہوتی اور وہ خدائی آواز پر لبیک نہیں کہتا، فرماتا ہے:۔

فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابِلٌ
فَتَرَكَهُ صَلْدًا ؕ (البقرہ آیت ۲۶۵)

اُس کی حالت تو اُس پتھر کی حالت کے مشابہ ہے جس پر کچھ مٹی پڑی ہوئی ہو اور اُس پر تیز بارش ہو اور وہ بارش اُس پر سے مٹی دھو کر اُسے پھر صاف پتھر کا پتھر کر دے۔

الغرض اللہ تعالیٰ کے ماموروں اور اُس کے خلفاء کا وجود ایک رُوحانی بارش کی مانند ہوتا ہے۔ وہ بارش سب پر یکساں پڑتی ہے لیکن جن دِلوں میں پہلے سے قوّتِ نمو ہوتی ہے وہ سرسبز اور ہرے بھرے ہو جاتے ہیں لیکن جن میں زرخیزی نام کو بھی نہیں ہوتی وہ بظاہر بارش سے حصّہ لینے کے باوجود پتھر کے پتھر ہی رہتے ہیں۔ اور اگر اُن کے دلوں کی زمین میں کچھ روئیدگی پیدا بھی ہوتی ہے تو اُس کی حیثیت خس و خاشاک سے زیادہ نہیں ہوتی۔ اِس سارے مضمون کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مختصر لیکن نہایت جامع اور پُر اثر انداز میں بیان فرمایا ہے۔ چنانچہ حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"یہ سُنّت اللہ ہے کہ ظلمت کی انتہاء کے وقت اللہ تعالیٰ اپنی بعض صفات کی وجہ سے کسی انسان کو اپنی طرف سے علم اور معرفت دے کر بھیجتا ہے اور اس کے کلام میں تاثیر اور اس کی توجہ میں جذب رکھ دیتا ہے، اُس کی دُعائیں مقبول ہوتی ہیں۔ مگر وہ انہیں کو جذب کرتے ہیں اور انہیں پر اُنکی تاثیرات اثر کرتی ہیں جو اس انتخاب کے لائق ہوتے ہیں (دوسروں کو نہیں)۔۔۔

۔۔۔ ؎ باراں کہ در لطافتِ طبعش خلاف نیست
در باغ لالہ روید و در شورہ بوم وخس

جس طرح بارشِ آسمانی سے زمینیں اپنی اپنی استعداد کے موافق روئیدگی پیدا کرتی ہیں، کہیں خس و خاشاک اور کہیں گلاب کے پھول، بعینہٖ یہی حال رُوحانی بارش کیوقت انسانی رُوحانیت کا ہے۔" (ملفوظات جلد دہم صفحہ ۴۱۸)

پس اللہ تعالیٰ کے ماموروں اور اس کے خلفاء کا وجود دُنیا کے لئے باعثِ رحمت ہوتا ہے لیکن اِس رحمت کا مورد بننے کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ لوگ اپنے دلوں کی زمین میں قلبہ رانی کر کے انہیں اِس قابل بنائیں کہ رُوحانی بارش انہیں سیراب کر سکے اور ان میں روئیدگی نمودار ہو سکے۔ انہی معنوں میں اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید ایسی عظیم الشان شریعت کے متعلق فرمایا ہے کہ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ کہ اس سے ہدایت انہیں کو نصیب ہو گی جو تقوی القلوب کی صفت سے متصف ہوں گے۔ اِسی طرح اللہ تعالیٰ کے مبعوث کردہ ماموروں اور اس کے بنائے ہوئے خلفاء کی خداداد قوتِ قدسیہ سے فیضیاب ہونے کے لئے لازمی ہے کہ تقوی اللہ یا خشیّتِ الٰہی سے دلوں کی زمین کو نرم بنایا جائے اور اپنے اندر قبولِ حق اور اکتساب نُور کی اہلیت پیدا کی جائے۔

جلسہ سالانہ ۱۹۷۲ء

آیا ہوں پھر دیارِ مسیحا کو دیکھ کر
نقش و نگارِ وادیٔ بطحا کو دیکھ کر

کیا کیا نئے نئے تھے نظارے نظر فروز
حیراں تھی آنکھ رونقِ صحرا کو دیکھ کر

آباد چارسُو نظر آئے خُدا کے گھر
جی خوش ہُوا ہے مسجدِ اقصیٰ کو دیکھ کر

کیفِ نظر تھے قصرِ خلافت کے بام و در
دل وجد میں تھا والیٔ ربوہ کو دیکھ کر

کیا خوب مل گئی دلِ بیمار کو شفاء
وابستگانِ حُسنِ مسیحا کو دیکھ کر

دِل لے گیا تھا اُن کے مزاروں پہ آج بھی
چلتا ہوں جنکے نقشِ کفِ پا کو دیکھ کر

دن رات ہمکنار رہا موجِ نُور سے
قطرہ مچل مچل گیا دریا کو دیکھ کر

ہر گام دِل سے جذبِ محبت اُبل پڑا
ہر گام ایک رُوئے شناسا کو دیکھ کر

ناہید رُوح رقص کُناں تھی کچھ اِس طرح
مجنوں ہو جیسے ناقۂ لیلےٰ کو دیکھ کر

(عبدالمنان ناہید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا بصیرت افروز خطاب

اپنے عمل سے یہ ثابت کرو کہ ہم نے دنیا کے دلوں میں خدا اور رسول کی محبت پیدا کرنی ہے اور بنی نوع کی خدمت میں ہم کسی سے پیچھے نہیں رہیں گے

اللہ تعالیٰ آپ کو دنیا کا قائد بنانا چاہتا ہے لیکن اس کے لئے آپ کو سخت محنت اور خدمت کا جذبہ پیدا کرنا پڑے گا

اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کیلئے اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرو اور اسی سے ان کو پورا کرنے کے سامان طلب کرو

فرمودہ ۶ راخاء ۱۳۵۱ ہش (مطابق ۶ راکتوبر ۱۹۷۲ء) بمقام ربوہ

(مرتبہ مکرم یوسف سلیم صاحب شاہد ایم اے انچارج شعبہ زود نویسی)

مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کے موقع پر ۶ راخاء ۱۳۵۱ ہش (مطابق ۶ راکتوبر ۱۹۷۲ء) کو بعد نماز مغرب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے جماعت کے بچوں سے جو بصیرت افروز خطاب فرمایا اس کا متن قارئین الفضل کے استفادہ کے لئے ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

تشہد تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

آپ بچے کل خدام الاحمدیہ کے اجتماع کے افتتاح کے وقت خدام کے اجتماع میں بھی شامل ہوئے تھے۔ مجھے اس طرح پتہ لگا کہ اس

اجلاس کے آخری حصے میں

بعض شور کی آوازیں بھی پیدا ہو رہی تھیں خدام تو شور نہیں مچایا کرتے لیکن بچے بعض دفعہ نفس پر قابو نہیں رکھ سکتے اور آپس میں باتیں کرنے لگ جاتے ہیں۔ تاہم مجھے خوشی ہوئی کہ جب ان سے کہا گیا کہ شور نہ مچائیں تو وہ خاموش ہو گئے۔

یہاں آکر میں نے یہ محسوس کیا ہے کہ ربوہ کی بچیوں کو یہ شبہ پڑ گیا ہے کہ وہ بھی اطفال میں شامل ہیں۔ اس لئے وہ بڑی کثرت سے آپ کے اس اجتماع میں شامل ہو گئی ہیں۔ حالانکہ جب ہم "ہو گئی ہیں" کہتے ہیں تو اس لحاظ سے ان کو ناصرات کے اجتماع میں شامل ہونا چاہیئے تھا لیکن یہ بچیاں یہاں آنے کے باوجود نہ میری بات سمجھ سکتی ہیں نہ آپ کی بات سمجھ سکتی ہیں لیکن مجھے حسن ظن ہے کہ آپ جو بچیاں نہیں میری باتیں سمجھ جائیں گے۔

آپ نے آج جمعہ میں بھی شرکت کی وہاں بھی میرا خطبہ سنا۔ انشاء اللہ کل میں

بعض ضروری باتیں

احمدی بچوں اور احمدی نوجوانوں اور احمدی بڑوں سے کہنا چاہتا ہوں وہ بھی آپ سنیں گے۔ اس وقت تو میں آپ سے ملنے کے لئے اور جہاں تک میری نظر کام کرتی ہے آپ کو دیکھنے کے لئے آیا ہوں۔ تاہم ایک بات کہنا ضروری سمجھتا ہوں۔ اور وہ آپ کو سمجھنے کی کوشش کرنی چاہیئے کہ بنی نوع انسان (یعنی جب سے انسان اس دنیا میں پیدا ہوا ہے اس) کی زندگی میں یہ زمانہ جس میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو پیدا کیا ہے بڑا ہی نازک زمانہ ہے۔ ہم قرآن کریم پر جب غور کرتے ہیں اور نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کو جب دیکھتے ہیں تو ہمیں یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ وہ زمانہ ہے جس میں ایک عظیم جدوجہد غلبۂ اسلام کے لئے مقدر ہے اور اس کے نتیجہ میں انشاء اللہ تعالیٰ وہ وقت دور نہیں جب اسلام حقیقتاً تمام دنیا پر غالب آ جائے گا اور آپ جب اپنی عملی زندگی میں داخل ہوں گے (اللہ تعالیٰ آپ کو لمبی عمر عطا فرمائے) تو اس وقت دنیا بدلی ہوئی ہو گی اور دنیا ہم سے بہت کچھ تقاضا بھی کر رہی ہو گی اگر یہ بات آپ یاد رکھیں کہ اس دنیا میں آپ سے اللہ تعالیٰ نے ایک عظیم کام لینا چاہتا ہے اور دوسرے اس عظیم کام کے لئے آپ کو ابھی سے تیاری کرنی چاہیئے تو میں سمجھتا ہوں کہ میری اس تقریر کا اور باتوں کا اور گفتگو کا مقصد حل ہو گیا۔ یہ ہماری سستی اور غفلت ہے اور ہماری کوتاہی ہے یا ماں باپ کی توجہ کی کمی ہے کہ انہوں نے آپ کو یہ یاد نہیں کروایا یا مجلس خدام الاحمدیہ والے آپ کو یاد نہیں کرواتے کہ آپ ایک

بڑے نازک وقت میں

پیدا ہوئے ہیں۔ آپ ان آسمانی برکات کے جو آسمان سے نازل ہوتی ہیں وارث بھی بن سکتے ہیں اور وارث بننے کے لئے ہی اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس زمانے میں پیدا کیا ہے لیکن اس کے ساتھ یہ خطرہ بھی لگا ہوا ہے کہ اگر آپ نے اپنی ذمہ داری کو نہ نباہا یا ہم نے کوتاہی کرتے ہوئے آپ کو آپ کی ذمہ داری نہ بتلائی تو اللہ تعالیٰ کا غضب بھی ان لوگوں کے لئے بھڑکے گا جو اس کی بات نہیں مانیں گے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ

اس وقت آپ کے کانوں میں بھی آوازیں پڑتی ہوں گی کہ امریکہ کی طاقت ہے یورپین ممالک کی طاقت ہے اور روس کی طاقت ہے اور چین کی طاقت ہے اور یہ طاقت ہے اور وہ طاقت ہے لیکن آپ کے کانوں میں یہ آواز کم ہی پڑتی ہو گی کہ اس وقت اصل طاقت اسلام کی طاقت ہے باقی ساری طاقتیں اسلام کی طاقت کے تابع کر دی جائیں گی آپ کو اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے آپ تربیت حاصل کریں، علم سیکھیں اپنے دلوں میں یہ عہد کریں کہ دنیا کا جو کام بھی کرنا آپ کے مقدر میں ہے وہ تو کرتے رہیں گے لیکن اس کے ساتھ ہی اپنی زندگیوں کو اسلام کے لئے وقف رکھیں گے۔

پس آپ کے لئے اللہ تعالیٰ ان طاقتوں کو مٹا دے گا تلوار یا ایٹم بم سے نہیں کیونکہ اس کے لئے نہ اسلام پیدا ہوا نہ اسلام کے فرزند احمدی پیدا ہوئے بلکہ ان کے دلوں کو جیت کر اور انہیں پیار کی باتیں بتا کر اور یہ سمجھا کر کہ جس طرح تم چل رہے ہو اور جس سے جو نتیجہ حاصل کرنا چاہتے ہو اس سے زیادہ بہتر رنگ میں اور احسن طریق پر اسلام کے ذریعہ حاصل کر سکتے ہو۔ اس طرح ان کے دلوں میں اللہ تعالیٰ کی محبت پیدا کر کے اور

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی

کو خوشی سے قبول کرنے کا جذبہ پیدا کر کے ایک انقلاب عظیم جو مقدر ہو چکا ہے۔ آپ اس کے سپاہی بن سکتے ہیں اور کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمیں بچوں یعنی اطفال الاحمدیہ کے متعلق اگلے دو چار سال میں بہت کچھ کرنا پڑے گا۔ آپ ایک عظیم طاقت ہیں مگر آپ اس کو سمجھتے نہیں یا سمجھ سکتے نہیں۔ آپ کو یہ عظیم طاقت بننا پڑے گا۔ وہ عظیم طاقت اس طرح بنتی ہے کہ قرآن کریم نے جس سب سے بڑے جہاد کا ذکر کیا ہے۔ اس جہاد کے آپ سچے اور واقعی مجاہد بن جائیں اور سپاہی بن جائیں اور یہ جہاد ہے۔ قرآن کریم کی تعلیم پر عمل کرنے کا۔ جس زمانہ میں سے اب ہم گزر رہے ہیں اور جو آئندہ ممکن ہے ۲۰ سال یا تیس سال یا پچاس سال رہے۔ آپ کے پیچھے اور اطفال آنے والے ہیں، جن پر اس سے بھی زیادہ ذمہ داری پڑنے والی ہے۔ اگر ہمیں اپنے مقام کا، اپنی ذمہ داریوں کا احساس ہو تو جس دور میں سے ہم گزر رہے ہیں ظاہر ہے اس میں ہم وقت ضائع نہیں کر سکتے۔

پس ایک تو یہ جو دنیوی علوم ہیں ان کے حصول میں آپ نے کسی سے پیچھے نہیں رہنا آج وہ لوگ جو احمدی نہیں ہم سے حسد کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ احمدیوں کو اچھی جگہوں پر لگا دیا جاتا ہے۔ میں کہا کرتا ہوں کہ فیصلہ کرو کہ اہل کو نہیں لگایا جائے گا تو پھر احمدیوں کو نہ لگانا۔ اگر اچھے عہدوں پر اور بڑے عہدوں پر اور بنیادی عہدوں پر اہلیت کی بنا پر لگایا جاتا ہے تو پھر اکثر جگہوں پر احمدی ہی لگیں گے۔ تاہم یہ تو پہلی نسل کے متعلق ہے جو اس وقت عملی زندگی میں داخل ہو چکے ہیں۔ مگر آپ میں سے بھی ہر ایک قائد بن سکتا ہے راہنما اور لیڈر بن سکتا ہے۔ مگر یہ علم کے اندر پر ممکن ہے وقت ضائع کر کے نہیں بن سکتا اس لئے آپ پوری توجہ سے اس وقت بندگانِ خدا کی خدمت کرنے کا جذبہ پیدا کریں۔ اور

یہ عہد کریں

کہ ہم کسی سے پیچھے نہیں رہیں گے اس لئے کہ ہمیں اللہ تعالیٰ نے کسی سے پیچھے رہنے کے لئے پیدا ہی نہیں کیا۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس لئے پیدا کیا ہے کہ ہم آگے نکلیں بعض جماعتی واقعات الفضل میں چھپتے رہتے ہیں جو بچے الفضل پڑھتے ہیں وہ جانتے ہیں کہ ابھی حال ہی میں نتیجہ نکلا تو معلوم ہوا کہ فلاں احمدی لڑکی یونیورسٹی میں اول آگئی فلاں لڑکے نے امتحان میں چوٹی کے نمبر حاصل کئے جو ربوہ میں ایم ایس سی فزکس کی نئی کلاسیں شروع ہوئی تھیں ان کا پہلا نتیجہ نکلا ہے دس نوجوانوں میں سے نہ صرف دس کے دس پاس ہوئے بلکہ ان میں سے آٹھ فرسٹ ڈویژن پاس ہوئے۔ اور دو نے سیکنڈ ڈویژن لی۔ یعنی اسی فیصد نے فرسٹ ڈویژن لی جس کی مثال سارے پاکستان میں نہیں ملے گی سوال یہ نہیں کہ یہ پوزیشن احمدیوں نے لی یا یہاں پڑھ کر انہوں نے اپنے زور پر یہ پوزیشن حاصل کی بلکہ درحقیقت یہ اللہ تعالیٰ کی منشاء ہے کہ آپ آگے نکلیں لیکن خدا تعالیٰ تو آپ سے پیار کرنا چاہتا ہے اور آپ کہیں اے اللہ ہمیں تیرے پیار کی ضرورت نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو آگے لے جانا چاہا ہے اور آپ کہیں کہ میں نے گھسیارہ بننا ہے۔ ہم گھاس کھودا کریں گے۔ پھر تو آپ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے فائدہ نہیں اٹھا سکیں گے۔ لیکن خدا آپ سے پیار کرنا چاہتا ہے۔ خدا آپ کو اس دنیا میں بھی اور اخروی زندگی میں بھی ترقی دینا چاہتا ہے

خدا تعالیٰ آپ کو قائد بنانا چاہتا ہے

سوال یہ ہے کہ آپ قائد بننا چاہتے ہیں یا نہیں (اطفال نے حضور کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے کہا کہ حضور ہم ایسا ہی بننا چاہتے ہیں (حضور نے فرمایا) تو بڑا اچھا ہے۔ آپ بننا چاہتے ہیں مگر یاد رکھو جس نے بھی ترقی کی ہے اس نے گپیں مار کر یا محض زبانی دعووں کے ساتھ یا نعرے لگا کر نہیں کی بلکہ سخت محنت کر کے ترقی حاصل کی ہے۔ چنانچہ اس دنیا میں غیر مسلم قوموں نے بھی اگر ترقی کی ہے تو انہوں نے بڑی محنت کے ساتھ ترقی کی ہے وہ اپنے کاموں میں دن رات لگے رہتے ہیں۔ وہ خدا کو تو بھولے ہوئے ہیں لیکن اس حقیقت سے آشنا ہیں اور اس حقیقت کو جانتے ہیں کہ اگر ہم نے آگے نکلنا ہے تو ہمیں محنت کرنا پڑے گی۔ اگر ہم نے آگے نکلنا ہے تو ہمیں خدمت کرنی پڑے گی۔ ویسے ان کا خدمت کرنے میں بڑا دوغلا پن پایا جاتا ہے۔ مثلاً امریکہ بھی آجاتا ہے کہ آؤ ہم تمہاری خدمت کریں۔ مگر خون چوس کر چلا جاتا ہے۔ انگریزوں نے بھی اسی طرح ایک لمبا عرصہ ہماری "خدمت" کی اور ہمارا سب کچھ لوٹ کر لے گئے چنانچہ میں نے جب افریقہ کا دورہ کیا تو اس وقت میں نے اپنے افریقن بھائیوں سے کہا کہ یہ آئے تھے تمہاری خدمت کرنے لیکن جو نعمتیں اللہ تعالیٰ نے تمہارے ملک میں پیدا کی تھیں ان سب کو سمیٹ کر چلے گئے ہیں اور تمہارے ہاتھ میں کچھ نہیں رہنے دیا۔ آکسفورڈ میں جب میں پڑھا کرتا تھا تو ایک دفعہ چند انگریز دوست کہنے لگے چلو سیر کو چلیں۔ میں بھی ان کے ساتھ سیر کو چلا گیا۔ ہم ایک باغ میں چلے گئے۔ میرے ایک انگریز دوست کے پاس کیمرہ تھا۔ میں نے کہا ایک پوز میں بناتا ہوں اسکی تصویر لینی ہے۔ میں نے کہا کہ پوز یہ بنے گا کہ ایک انگریز لڑکا میری پیٹھ پر سوار ہو جائے اور کچھ نوٹ میں اپنی جیب میں ایسی شکل میں رکھتا ہوں کہ ان کا کچھ حصہ اندر ہو اور کچھ باہر ہو اور وہ ان کو نکال رہا ہو۔ اس حالت میں تم یہ تصویر لے لو۔ اس تصویر کے نیچے ہم یہ لکھیں گے کہ

سفید قوموں کا بوجھ

یعنی ایک تو ہمارے کندھوں پر سوار بھی ہو ہمیں لوٹ بھی رہے ہو اور ہم تمہارا بوجھ بھی بنے ہوئے ہیں تو خدمت کا نام انہوں نے بہرحال قائم رکھا تھا لیکن اس کی روح کو کچل کر پرے پھینک دیا تھا۔ ہم روح کو کچلنے کے لئے پیدا نہیں ہوئے ہم حقیقی معنی میں خدمت کرنے کے لئے پیدا ہوئے ہیں مثلاً ہم پچاس سال سے افریقہ کے بہت سے ممالک میں خدمت کر رہے ہیں۔ میں نے اپنے دورہ میں ان سے کہا اور بڑے دھڑلے سے کہا کہ دیکھو پچاس سال سے ہم تمہاری خدمت کر رہے ہیں ان پچاس سالوں میں تمہارے ملک میں ہم نے (ہسپتالوں کے ذریعہ) پیسے کمائے اللہ تعالیٰ نے ہمیں دولت عطا فرمائی اس دولت میں سے جو ہم نے تمہارے ملک میں کمائی ایک دھیلہ باہر لے کر نہیں گئے۔ اس کے علاوہ احمدیوں نے بڑی قربانی کی اور تم پر خرچ کرنے کے لئے اپنے پیٹ کاٹ کر پیسے دیئے وہ ہم یہاں لائے۔ اور تمہارے اوپر خرچ کئے

پس ہم حقیقی اسلامی احمدی جذبہ خدمت کے ساتھ تمہارے پاس آئے ہیں اور تم بھی جانتے ہو جو عوام ہو اور تمہاری حکومتیں بھی جانتی ہیں وہاں حکومتوں پر بہت سے انقلاب آتے رہتے ہیں مگر کوئی حکومت خواہ وہ فوجی حکومت تھی یا سول حکومت تھی وہ ہم سے ناراض نہیں ہوئی۔ کیونکہ ان میں سے ہر ایک کو پتہ تھا کہ احمدی خدمت کے لئے آئے ہوئے ہیں یہ گویا ایک حقیقی خدمت کے چھوٹے چھوٹے جزیرے ہیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے ہمیں ساری دنیا میں

سچی خدمت کی مثال

قائم کرنے کے لئے پیدا کیا ہے۔ اور ساری دنیا میں سچی خدمت کی مثال تبھی قائم ہو سکتی ہے کہ ہمارے بچوں کی صحیح تربیت ہو۔ وہ ہر علم میں آگے نکلیں مثلاً چوٹی کے ڈاکٹر ہوں اور مال کمانے کے بجائے خدمت کے جذبہ سے افریقہ میں خدمت کے لئے چلے جائیں اور وہاں کام کریں۔ جیسا کہ اس وقت بہت سے ڈاکٹر لگے ہوئے ہیں چنانچہ ہمارے ایک ڈاکٹر نے وہاں چودہ پندرہ مہینوں میں ۹۱۲ اپریشن کئے ہیں اور ان میں سے بعض ایسے بھی تھے کہ وہاں کے ڈاکٹر کہتے تھے کہ ان کو ہاتھ نہیں لگانا چاہیئے۔ یہ تو مر جائے گا اور خواہ مخواہ بدنامی ہوگی پھر وہ ہمارے ڈاکٹر کے پاس آگئے۔ پھر محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ اپریشن کامیاب ہوئے اللہ تعالیٰ نے ان کی زندگیوں میں برکت ڈال اور اپنا ایک معجزہ ان کم علم والے لوگوں کو دکھایا جن کو علم کی دولت سے انگریز حاکموں نے محروم کر رکھا تھا۔ ویسے اصل شفا تو اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے اور علم کا نور بھی اللہ تعالیٰ سے ملتا ہے اس واسطے ہر وہ چیز جو آپ بچوں کے لئے آپ کی ذمہ داریوں کو نباہنے کے لئے ضروری ہے۔ اس کو حاصل کرنے کے لئے خدا تعالیٰ سے دعا مانگو اور خدا سے عرض کرو کہ ہم تیری فوج کا سپاہی بننے کے لئے تیار ہیں مگر اپنے گھر سے وہ ہتھیار نہیں لا سکتے جو تیری فوج میں داخل ہونے کے لئے ضروری ہیں۔ اس لئے تو ہمیں وہ ہتھیار عطا فرما۔

پس آپ دعاؤں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے پیار کو حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ اور ترقیات کے سامان اس سے لینے کی کوشش کریں۔ اور یہ کہ آپ میں سے

ہر طفل اپنے دل میں یہ عہد کرے

اور اپنے عمل سے ثابت کرے کہ اس نے خدا کی بات مان کر دنیا کو اسلام کی طرف کھینچ کر لانا ہے اور ان کے دل میں اللہ اور اس کے رسول صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت پیدا کرنی ہے جب آپ اپنے رب سے یہ عہد کر لیں گے تو اللہ تعالیٰ آپ کی مدد کرے گا اور تمہیں وہ سب کچھ سکھائے گا جس کا دنیا کو کوئی پتہ ہی نہیں ہے اور پھر آپ دنیا کے قائد اور خادم بنیں گے۔ یعنی آپ ان کی راہنمائی بھی کریں گے اور ان کی خدمت بھی کر رہے ہوں گے۔

غرض بڑے نازک زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو پیدا کیا ہے اس لئے آپ پر بڑی ذمہ داریاں ڈالی ہیں اور وہ آپ کے ذریعہ دنیا میں ایک ایسا انقلاب بپا کرنا چاہتا ہے جس کے مقابلہ میں روس اور چین کے انقلاب کی کوئی اہمیت اور حیثیت ہی نہیں۔

پس

آپ دعا کریں

کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے اور اللہ تعالیٰ کی طاقتوں کو جاننے اور پہچاننے کی توفیق عطا کرے اور خدا کرے کہ آپ اللہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعالیٰ کے سپاہی بننے کے لئے جس چیز کے محتاج ہیں وہ چیز آپ کو اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحمت سے عطا ہو اور جب آپ بڑے ہوں تو آپ میں سے ہر ایک آسمان کا ستارہ بن کر چمکے۔ (اللّٰھم آمین) خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔

اب میں دعا کرا دیتا ہوں اور پھر کل خدام الاحمدیہ کے اجتماع میں اختتامی دعا کے وقت جو میں باتیں تفصیل سے کہنا چاہتا ہوں ان کو بھی آپ غور سے سنیں۔

قائدین خدام الاحمدیہ کی اہم ذمہ داری

مرکز میں ہر ماہ باقاعدگی سے اپنی رپورٹ ماہانہ بھجوانا قائد مجلس کی اہم ذمہ داری ہے ماہ فتح (دسمبر) ختم ہو گیا ہے لیکن بہت کم مجالس نے ماہ نبوت (نومبر) کی رپورٹ بھجوائی ہے قائدین مجالس سے درخواست ہے کہ جنہوں نے ابھی تک ماہ نبوت و فتح کی رپورٹیں نہیں بھجوائیں وہ جلد از جلد تیار کر کے بھجوائیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

اعلان دار القضاء

مکرم مرزا اسلم حیات بیگ صاحب معرفت نسیم میڈیکل ہال ڈگلس پورہ کوچہ ۵ لائل پور سے درخواست دی ہے کہ میرے والد صاحب مکرم مرزا محمد افضل بیگ صاحب وفات پا چکے ہیں۔ مرحوم کے نام قطعہ ۵/… واقع گولبازار الاٹ ہے۔ میرے علاوہ مرحوم کے مندرجہ ذیل وارثان ہیں:-

۱۔ مرزا ارشد بیگ صاحب ۲۔ مرزا احسن بیگ صاحب پسران ۳۔ مسرور سلطانہ بیگم صاحبہ دختر

پلاٹ مذکورہ بالا کی قیمت ہم وارثان نے ادا کی تھی اور اس پر تعمیر کا خرچ بھی ہم نے ہی ادا کیا ہے لہٰذا استدعا ہے کہ پلاٹ مذکورہ بالا ہم چاروں وارثان کے نام منتقل کیا جائے۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(۲)

مکرم بشارت احمد صاحب ولد ماسٹر چراغ دین صاحب مرحوم محلہ دار العلوم غربی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد صاحب وفات پا چکے ہیں مرحوم کے نام قطعہ ۳۴/۵۲ برقبہ ایک کنال واقع محلہ دار العلوم الاٹ ہے۔ قطعہ مذکورہ بالا محترمہ سکینہ پروین صاحبہ زوجہ بشارت احمد صاحب محلہ دار العلوم ربوہ اور محمد صدیق صاحب ولد فضل الدین صاحب محلہ دار العلوم غربی ربوہ کے نام نصف نصف مشترکہ طور پر منتقل کر دیا جائے کیونکہ سکینہ پروین صاحبہ نے والد صاحب مرحوم کو نصف قطعہ کی قیمت مبلغ ۔/۳۰۰۰ روپے ادا کر دی تھی اسی طرح محمد صدیق صاحب نے بھی نصف قطعہ کی قیمت والد صاحب کو ادا کر دی تھی۔

میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان ہیں جنہیں قطعہ مذکورہ بالا ہر دو کے نام منتقل ہونے پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ (۱) صداقت احمد صاحب ۲۔ صباح الدین صاحب نجم ۳۔ علیم الدین صاحب پسران ۴۔ فاطمہ بیگم صاحبہ بیوہ۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

تقریب شادی

مورخہ ۲۴ر دسمبر ۱۹۷۲ء کو میرے بیٹے عزیزم مسعود احمد خان ایڈووکیٹ کی تقریب شادی عمل میں آئی۔ برات بیت الصلح دار الرحمت شرقی ربوہ سے روانہ ہو کر محترم خواجہ عبد الحی صاحب دار الرحمت غربی ربوہ کے گھر پہنچی جہاں رخصتانہ سے قبل محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل جالندھری نے دعا کرائی۔ ۲۵ر دسمبر کو دعوت ولیمہ دی گئی۔ جس میں بزرگ علماء سلسلہ اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعدد افراد کے علاوہ جماعت کے دوست کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔

عزیزم مسعود احمد سلمہ اللہ کے نکاح کا اعلان محترم مولانا عبد المالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے ۲۳ر دسمبر کو پانچ ہزار روپیہ مہر پر ہمراہ عزیزہ امۃ السلام سلمہا اللہ بنت محترم خواجہ عبد الحی صاحب دار الرحمت غربی فرمایا تھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے بہت بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔ (نصرت خانم۔ اہلیہ آغا محمد عبد اللہ خان صاحب مرحوم دار الرحمت شرقی ربوہ)

فہرست چندہ برائے نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

۱/۷۲ تا ۱۳/۷۲

(۵)

۱۲۲	چوہدری محمد نذیر صاحب	سمن آباد لاہور	۱۰٫۰۰	روپے
۱۲۳	افتخار احمد صاحب فاروقی	"	۴۵٫۰۰	"
۱۲۴	چوہدری عابد علی صاحب بٹ	پرانی انارکلی لاہور	۳۲٫۰۰	"
۱۲۵	ظہیر احمد صاحب باجوہ ماڈل ٹاؤن	لاہور	۱۲۰٫۰۰	"
۱۲۵	مرزا خلیل احمد صاحب سمن آباد	لاہور	۲۵٫۰۰	"
۱۲۶	ملک حمید احمد خان صاحب سلطان پورہ	لاہور	۱۰٫۰۰	"
۱۲۷	فہمیدہ لطیف بیگم زوجہ عبد اللطیف صاحب	لاہور چھاؤنی	۲۰٫۰۰	"
۱۲۸	چوہدری ضیاء الحق صاحب	"	۵۰٫۰۰	"
۱۲۹	مرزا محمد یوسف صاحب بھاٹی گیٹ	"	۱۰٫۰۰	"
۱۳۰	مرزا محمد احمد صاحب	"	۱۰٫۰۰	"
۱۳۱	ضیاء الحق صاحب نیلا گنبد	"	۱۵٫۰۰	"
۱۳۲	چوہدری عبد الحمید صاحب ماڈل ٹاؤن	"	۵۰٫۰۰	"
۱۳۳	ملک عبد الحی خان صاحب	"	۶۵٫۰۰	"
۱۳۴	نسیم نوید صاحبہ	"	۱۰٫۰۰	"
۱۳۵	چوہدری محمد عبد الوہاب صاحب	کراچی	۲۰٫۰۰	"
۱۳۶	شیخ رفیع الدین احمد صاحب	"	۱۱٫۸۰	"
۱۳۷	ڈاکٹر جلال الدین صاحب	"	۱۰٫۰۰	"
۱۳۸	فضل الرحمن صاحب ابن رحمت رحیم صاحب	"	۵۰٫۰۰	"
۱۳۹	رحمت رحیم خان صاحب	"	۱۰٫۰۰	"
۱۴۰	زکیہ خاتون صاحبہ	"	۱۰٫۰۰	"
۱۴۱	بشریٰ بنت مرزا محمد حسین صاحب	"	۱۰٫۰۰	"
۱۴۲	قریشی محمد مسعود احمد صاحب	"	۱۰٫۰۰	"
۱۴۳	نعیمہ صاحبہ کوٹ کریم بخش		۱۰٫۰۰	"
۱۴۴	حضرت سیدہ ام متین صاحبہ	ربوہ	۱۰٫۰۰	"
۱۴۵	چوہدری سید محمد صاحب چک ۳۵	سرگودھا	۱۰٫۰۰	"
۱۴۶	لجنہ مرکزیہ معرفت صاحبہ از بشریٰ بیگم صاحبہ		۱۰٫۰۰	"
۱۴۷	ڈاکٹر ایس اے اختر صاحب	ڈیرہ غازی خان	۱۰٫۰۰	"
۱۴۸	میاں محمد بخش صاحب جاوید	"	۱۵٫۰۰	"
۱۴۹	محمد اشفاق صاحب گوندل	گوجرانوالہ	۲۰٫۰۰	"
۱۵۰	رسول بی بی صاحبہ اہلیہ چوہدری عبد الحمید صاحب	"	۱۰٫۰۰	"
۱۵۱	خورشید بیگم صاحبہ	ربوہ	۱۰٫۰۰	"
۱۵۲	سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ	چک جھمرہ	۴۸٫۰۰	"
۱۵۲	صغیرہ بشیر صاحبہ	کوئٹہ	۱۰٫۰۰	"
۱۵۴	عطیہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد علی خان صاحب	کوئٹہ	۱۰٫۰۰	"
۱۵۵	طاہرہ صالحہ صاحبہ بیگم لیفٹیننٹ کرنل محمد طیب صاحب		۲۰٫۰۰	"
۱۵۶	سلیم احمد شاہ صاحب شاہ میڈیکو	چنیوٹ	۲۱٫۰۰	"
۱۵۷	محمودہ رفعت صاحبہ لکشمی مینشن لاہور بذریعہ سعید داؤد احمد صاحب		۵۰٫۰۰	"
۱۵۸	عطیہ بیگم صاحبہ اہلیہ مبارک احمد صاحب پراچہ	سرگودھا	۹۳٫۰۰	"
۱۵۹	مبارک احمد صاحب پراچہ	"	۱۰٫۰۰	"
۱۶۰	خلیل الرحمن صاحب	کوپن ہیگن	۱۰٫۰۰	"
۱۶۱	سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ	بدوملہی	۳۰٫۰۰	"
۱۶۲	مبشر احمد صاحب سیکرٹری مال چک ۳۰۳ آر بی لائل پور		۳۵٫۰۰	"
۱۶۳	مسز رشید صاحبہ ناظم آباد	کراچی	۱۰٫۰۰	"
۱۶۴	ملک محی الدین صاحب	کیمبل پور	۱۱٫۰۰	"

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چندہ وقف جدید ۱۹۷۲ء کی وصول شدہ رقوم

فوری طور پر خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کرا دی جائیں

چونکہ وقف جدید کا پندرھواں سال ۳۱ دسمبر ۱۹۷۲ء کو اختتام پذیر ہو چکا ہے اور حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یکم جنوری ۱۹۷۳ء سے وقف جدید کے سولہویں اور نئے سال کا اعلان فرما دیا ہے۔ اس لئے سیکرٹریان وقف جدید کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ وقف جدید (بالغان و اطفال) کی جملہ جمع شدہ رقوم فوری طور پر خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کرا کر دفتر ھذا کو ان کی تفصیلات سے مطلع کریں تاکہ یہ رقوم گزشتہ سال کے حسابات میں محسوب کی جا سکیں۔

۲۔ مرسلہ رقوم کے بارہ میں ۱۹۷۲ء اور ۱۹۷۳ء کی الگ الگ تخصیص فرمائی جائے تاکہ ہر دو سالوں کے حسابات میں گڑبڑ پیدا نہ ہو۔

۳۔ جو رقوم قبل ازیں بھجوائی جا چکی ہیں اور ان کی تفصیلات (بالغان و اطفال) تاحال بھجوائی نہیں گئیں۔ براہ مہربانی ان تفصیلات سے بھی دفتر ھذا کو فوری طور پر آگاہ فرمایا جائے۔

۴۔ تفصیلات بھجواتے وقت بالغان اور اطفال کے چندہ کی الگ الگ تخصیص ضرور فرمائی جائے

(ناظم مال وقف جدید)

ایصالِ ثواب

مساجد ممالک بیرون میں مرحومین کی طرف سے چندہ دینا ایصال ثواب کا بہترین ذریعہ ہے۔ لہٰذا بہ طریق اپنے مرحوم بزرگوں کے احسانات کا بہترین بدلہ ہے۔ مخلصین جماعت کو چاہیئے کہ اس شعار کو اپنائیں۔ حال ہی میں ہمارے ایک مبلغ بھائی مکرم خلیل احمد صاحب مبشر نے اپنی والدہ مرحومہ کی طرف سے پچاس روپے اس صدقہ جاریہ میں ادا فرمائے ہیں۔

اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے اور ان کی والدہ ماجدہ کے درجات بلند سے بلند تر فرماتا رہے۔ آمین۔

اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔ اور ان کی والدہ ماجدہ کے درجات بلند سے بلند تر فرماتا رہے۔ آمین۔

قارئین کرام سے ان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

میٹرک پاس ٹورنگ ایجنٹ

دو تین سو روپیہ ماہوار

کماتا ہے۔ کرایہ اور سفر خرچ بذمہ کمپنی۔ اچھی شخصیت کے مالک ذہین محنتی اور دیانتدار نوجوانوں کے لئے تیز رفتار ترقی کی ضمانت۔ اپنے ہاتھ سے لکھی ہوئی درخواستیں امیر یا پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیق اور نقول سندات کے ہمراہ بھیجیں۔

ہومیوپیتھک ڈاکٹر راجہ ظفر اللہ ایچ پی ایچ اے۔ ایم اے۔ ایل ایل بی

کیورٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ۔ ربوہ فون نمبر ۶۰۶ و ۶۰۷

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کی توجہ کیلئے

پہلی سہ ماہی گزر رہی ہے۔ بہت کم مجالس نے اپنی پہلی سہ ماہی کا چندہ مرکز کو ارسال کیا ہے۔ جن قائدین نے ابھی تک اس پہلی سہ ماہی کا چندہ مرکز کو ارسال نہیں کیا ان سے گزارش ہے کہ وہ اس ماہ کے آخر تک پہلی سہ ماہی کا چندہ مرکز کو ضرور ارسال کریں

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

تاریخ لجنہ اماء اللہ جلد سوم اور تاریخ احمدیت جلد ۱۲

کے متعلق

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد

(حضرت سیّدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

---

۲۷ دسمبر ۱۹۷۲ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ نے احباب جماعت کو جماعت احمدیہ کے تازہ شائع شدہ لٹریچر کی خرید کی طرف توجہ دلاتے ہوئے سب سے پہلے تاریخ لجنہ اماء اللہ جلد سوم اور تاریخ احمدیت جلد ۱۲ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

"یہ دونوں تاریخی کتابیں ہماری جماعت کی نوجوان نسل کو اور ان دوستوں کو جو جماعت میں نئے شامل ہوتے ہیں ضرور پڑھنی چاہئیں اس سے انہیں یہ علم ہوگا کہ اللہ تعالیٰ نے ہماری جماعت پر کتنے فضل کئے ہیں اور اس علم کے بعد وہ علیٰ وجہ البصیرت اپنے رب قدیر کی حمد کرنے لگیں گے اس کے علاوہ ہر تاریخ اگلے زمانہ کے لئے سیڑھی کا کام بھی دیتی ہے اس لحاظ سے بھی سننے والوں کو اپنی تاریخ کا ضرور مطالعہ کرنا چاہیئے۔"

(الفضل ۱۲ جنوری ۱۹۷۳ء)

بہنوں کو چاہیئے کہ جلد از جلد تاریخ لجنہ جلد سوم خرید لیں قیمت ۱۵ روپے ہے جن بہنوں نے دوسری جلد ابھی تک نہیں لی وہ جلد دوم بھی خرید لیں قیمت ۱۲ روپے ہے۔ لیکن دونوں اکٹھی خریدنے والی بہنوں کو دو روپے کی رعایت دی جائے گی۔

ملنے کا پتہ:۔ دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ ہے۔

اعلان نکاح

۱۲ جنوری ۱۹۷۳ء کو بمقام کھاریاں چھاؤنی عزیزہ مبارکہ دختر مکرم ڈاکٹر کرنل محمد عبدالخالق صاحب کا نکاح ہمراہ بشیر الدین خلیل احمد صاحب نائنل ایم بی بی ایس۔ ابن مکرم ڈاکٹر کرنل محمد رمضان صاحب آف لاہور چھاؤنی (حال زمبیا افریقہ) بعوض مبلغ پندرہ ہزار روپیہ حق مہر خاکسار نے پڑھا عزیزہ مبارکہ محترم میاں محمد عالم صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی کی پوتی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر دو خاندانوں کے لئے مبارک اور بابرکت بنائے۔ آمین!

(کیپٹن حاجی احمد خان ایاز ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ کھاریاں)

پاکستان کا نمبر 1 سائیکل

SOHRAB

سہراب

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵

جانوروں کا مہلک اپھارہ

شفتل اور برسیم وغیرہ قسم کے چارہ سے جانوروں کو جو خوفناک اور مہلک اپھارہ ہو جاتا ہے

اکسیر اپھارہ

کا ایک پیکٹ جانور کے منہ میں جھاڑنے سے بفضلہ تعالیٰ پندرہ منٹ میں یہ اپھارہ غائب ہو جاتا ہے چھری یا ٹروکار کی بجائے اکسیر اپھارہ کا استعمال زیادہ یقینی اور قطعی بے ضرر علاج ہے غیر مفید ثابت ہونے پر قیمت واپس کر دینے کی رعایت فی پیکٹ ۱/- درجن ۸/- تین درجن منگوانے پر خرچ بذمہ کمپنی۔

کیورٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ

لاہور۔ کراچی۔ ربوہ

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۶۰۶ و ۶۰۷

دفتر الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ کے نمبر کا حوالہ ضرور تحریر فرمایا کریں (مینجر)